

نسایات

پراہل فکر و دانش کے تبصرے

جنس حاذق الخیر، چیف جنس (ریٹائرڈ)

فیڈرل شریعہ کورٹ، اسلام آباد

(نوٹ)

اگر باب فکر و نظریہ کی جانب سے نسایات پر لکھے جانے والے مزید تبصرے اور خطوط، آئندہ شمارے میں شائع کئے جائیں گے۔

میری زندگی قانون کی موٹھکیاں سلجھاتے اور قانون پر حائلے ہوئے گزری، عدالتی تجربے کی بنا پر مجھے اسلامی نظریاتی کونسل اور فیڈرل شریعت کورٹ میں لیا گیا۔ میں کسی طرح بھی عالم دین ہونے کا نہ دعویٰ کرتا ہوں نہ ہوں۔ میری ڈاکٹر کھیل اونچے سے ملاقات نہیں تھی لیکن مجھے معلوم ہے کہ وہ ایک ممتاز اسکالر اور عالم دین ہیں اور علمی و مذہبی حلقوں میں ان کی تصانیف کی بڑی پزیرائی ہوئی ہے۔ "نسایات" ان کی تصنیف ہے، جس میں قرآن کو بنیاد بنا کر قوانین کے معاملات پیش کئے گئے ہیں، مولانا ابوالکلام آزاد نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر رقم کرتے ہوئے لکھا ہے کہ قرآنی احکامات کہیں ابدی ہیں، کہیں وقتی، مشکل یہ ہے کہ ہمارے بعض علماء کچھ قرآنی احکامات کا ذکر کرتے ہوئے احتیاط نہیں رہتے لیکن یہ شعور اور لحاظ پر و فیصد ڈاکٹر محمد کھیل اونچے میں بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے جہاں دیگر موضوعات کا ذکر کیا ہے وہاں کھل کر نکاح و طلاق، باندھوں سے نکاح، حلالہ، تنویض، طلاق وغیرہ پر قرآنی آیات کی روشنی میں عالمانہ بحث کی ہے جو خاصی توجہ طلب ہے، انہوں نے کھل کر طلاق کے مروجہ تصورات کو قرآنی آیات کے منافی قرار دیا ہے کیونکہ ایک ایسا معاہدہ جس کا مقصد نکاح نہیں بلکہ طلاق حاصل کرنا ہے نکاح نہیں ہے بلکہ حدود کے زمرے میں آتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے باندھوں رکھنے اور ان سے بغیر نکاح جنسی تعلقات کو بھی جا بجا قرآنی حوالوں سے اور اپنے پُر مغز دلائل سے نشانہ بنایا ہے اور ایسا کرنا اسلام کے ذریعے اصولوں سے متصادم اور کھلم کھلا خلاف قرار دیا ہے۔

جہاں تک تنویض طلاق کا معاملہ ہے ڈاکٹر کھیل اونچے کے دلائل خاصے و زنی ہیں لیکن وہ ملک کے قانون کا حصہ ہے اور میرے مطابق وہ اپنی جگہ قائم ہے۔

گوکہ مختلف مسائل ڈاکٹر کھیل اونچے کے قلم کی زد میں آئے ہیں لیکن ان کا مقالہ "اہل کتاب سے مسلم عورتوں کا نکاح" خاص توجہ کا مستحق ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے قرآن اور تاریخ کے حوالے سے "اہل کتاب" اور "مشرکین" پر بڑی تفصیلی بحث کی جو شاید ایک عام قاری کو چونکا دے اور انہیں ڈاکٹر صاحب کے دلائل اور حوالوں سے ہم بخود بھی کر سکتی ہے۔ فی زمانہ یہ مسئلہ خاصا گھمبیر بننا جا رہا ہے، بے شمار مسلمان عورتوں نے اہل کتاب اور مشرکین سے شادی کی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس مسئلہ پر اسکالر اور علماء غور کریں اور اجتہاد ہوتا کہ غلط عقائد کی بیخ کنی یا جہنم لیتے خدشات کو ختم کیا جاسکے۔

ڈاکٹر محمد کھیل اونچے اس عالمانہ کاوش میں مبارک ہاد کے مستحق ہیں، میں جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود سابق چیئر مین اسلامی نظریاتی کونسل کی اس تجویز سے متعلق ہوں کہ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جائے۔

جنس (ریٹائرڈ) حاذق الخیری

جنس ایس اے رہائی

جنس ریٹائرڈ، فیڈرل شریعہ کورٹ، اسلام آباد

نسایات۔ چند فکری و نظریہ مباحث جن مقالات پر مشتمل ہے وہ اپنے موضوعات کے اعتبار سے بہت اہم ہیں۔ ان سب کا تعلق روزمرہ زندگی سے ہے اور مذہبی دائرے میں سماجی زندگی کی اصلاح کیلئے فکر و نظر کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ عام آدمی ان حوالوں سے سوچنا بھی ہے مگر کبھی کبھی مباحث کی پیچیدگی میں الجھ کر رہ جاتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے ان مباحث کو اس انداز سے پیش کیا ہے کہ وہ عام فہم آدمی کی سمجھ میں با آسانی آجائیں۔ اس کتاب کا اسلوب اور سادگی متاثر کن ہے۔ معاشرتی اصلاح کے حوالے سے وہی تحریریں اہم اور گام آہدہ ہوتی ہیں۔ جن میں بیان صاف اور سادہ ہو۔

ہوسکتا ہے نسایات کے بعض مضامین پڑھنے والے کے نظریات سے ٹکراتے ہوں لیکن یہ فکری جمود کو توڑنے کا ذریعہ ہوں گے۔ اختلاف کی صورت میں بھی یہ فورہ فکر اور تحقیق کی تہی راہیں کھولنے میں معاون ہوں گے۔

ڈاکٹر صاحب کا نظریہ بڑا واضح ہے۔ وہ خاص تحقیق ہیں۔ معاملات کو جیسا دیکھتے اور سمجھتے ہیں ان کو وہ لوگ انداز میں بیان کر دیتے ہیں۔ ان سے اختلاف کیا جاسکتا ہے لیکن اس کیلئے خاصی محنت کرنی پڑے گی کیونکہ دلیل کا جواب بغیر دلیل ممکن نہیں اور تحقیق کو تحقیق کی روشنی میں ہی پرکھا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کا یہ کوئی پہلا کارنامہ نہیں ہے۔ وہ بڑی فعال شخصیت ہیں۔ تدریسی، انتظامی اور تحقیقی معاملات میں بڑی بھاری ذمہ داریاں آپ نے سنبھالی ہوئی ہیں۔ استاد الا سادہ ہیں اور محققین کے مگر ان بھی۔ ان سب کے باوجود آپ نے اپنے اندر کے طالب علم کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ آج کل عوامانہ لوگ تحقیق کی طرف آتے ہی نہیں اور جوتے بھی ہیں ان میں بہت کم تحقیقی مزاج اور دانشورانہ شعور کے حامل ہیں۔ اس ماحول میں ڈاکٹر کھیل اونچے جیسے جوہر قابل کی قدر افزائی ہونا ضروری ہے۔

جنس (ریٹائرڈ) ایس اے۔ رہائی

پروفیسر ڈاکٹر محمد طفیل ہاشمی

صدر شعبہ علوم اسلامیہ، ہائی ٹیک یونیورسٹی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

پاسد تعالیٰ

گرامی قدر جناب ڈاکٹر صاحب اسلام سٹون

مزاج گرامی اہمیت دن ہونے آپ کی ارسال کردہ تالیف "نسایات" موصول ہوئی۔ چاہئے تو یہ تھا کہ رسد کی کی فوراً اطلاع کرنا اور پھر مطالعہ شروع کرتا لیکن موضوع کی دل کشی، استدلال کی چمکی اور مباحث کی گونا گونی نے صرف وہ مطالعہ کر دیا اور شکر یہ ادا کرنے کا فریضہ مؤثر ہوتا چلا گیا۔

دل خوش ہوا کہ آپ نے نسایات سے متعلق مختلف منانات کو خوب صورت انداز میں موضوع تحقیقی بنایا اور قرآن سے نہ صرف استدلال بلکہ القرآن پلوس بعضہا بعضہا کی تفسیر کے کتاب کے استفادہ کا پابند سے پابند تر کر دیا۔

تحقیق کی ایک بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ اس کے سارے نتائج سے سب کا اتفاق نہیں ہوتا اور اسی سے تحقیق کا عمل مزید آگے بڑھتا ہے اس لیے یہ کہنا کہ اس کے تمام مندرجات سے اتفاق ضروری نہیں، تحصیل حاصل ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید علمی اور تحقیقی کاموں کی توفیق ارزاس فرمائے۔ احباب کو تسلیات

محمد طفیل ہاشمی